© rasailojaraid.com

مطبوعات

دیوارِ برہمن : از پروفیسر مرزا منور۔ ۳۹۹ صفحات' کمپیوٹری طباعت' مضبوط جلد۔ قیمت ۱۹۰ روپے۔ ناشر: صلاح الدین ایوبی۔ ملنے کا پتہ : مکتبہ وحدت ملی' ۴۴ بی' اردو بازار' لاہور۔

اپنے گرامی مرتبہ مخلص دوست منور مرزا' اولاً" سب سے بڑھ کر ماہرِ اقبالیات ہیں اور اقبال اکیڈمی کے ڈائریکٹر۔ مگر وہ اپنے دوسرے موضوع ہندو کی اخلاقی پستی' اعتقادی لامعنیت اور سیاسی چانکیائیت' نیز مسلم آزاری اور مسلم کشی کی مہارت اور پاکستان دشمنی کی متعصبانہ اور منتقمانہ کارروائیوں کے کچھ اور بھی زیادہ ماہر ہیں۔ انہوں نے کتاب میں اس حقیقت کو واضح کردیا ہے کہ نہایت پیچیدہ اور مضحکہ انگیز صنمیات اور تقسیم معاشرہ کے ورن آشرم سسٹم اور کھیل تماشے کی مذہبی تقاریب کو دیوارِ برہمن نے احاطہ کیا ہوا ہے' تاکہ نہ اس جیل کے قیدی باہر نکل سکیں اور نہ باہر کی برتر اقوام اور تہذیبوں کے اثرات اندر داخل ہوسکیں۔ آج کل دیوار برلن کے ٹوٹنے کے ساتھ قافیہ ملاتے ہوئے یہ سلوگن اٹھایا گیا ہے کہ دیوارِ برہمن کو بھی توڑ دیا جائے۔ برہمن کی دیوار تو بڑی مقدس ہے' اصل مراد اس سلوگن سے یہ ہے کہ پاک بھارت سرحد کی دیوار توڑ دی جائے تاکہ اس مردم خور دیوار سے جو مسلمان بچ نکلے تھے وہ بھی پاکستان کا وجود ختم کرکے اپنے آپ کو اس دیوار کا شکار بنا دیں۔

تمہیدی کلمات طویل ہوگئے' اصل بات عرض کرنے کی یہ ہے کہ ہندو قوم کی پستیوں اور اس کے مسلم دشمن تعصبات اور اپنے فکر و تہذیبی احساس کمتری کے ردعمل میں انتقام لینے کی جو لمبی تاریخ برہمنی مہاجنی سامراج نے پیدا کی ہے' اس کے ایک ایک باب اور ایک ایک ورق کو ضروری تفصیل کے ساتھ اپنے خاص انداز میں پروفیسر صاحب نے اپنے قارئین پر واضح کیا ہے۔ یہ تاریخ ایسی ہے کہ نئی نسلوں کو اس سے پوری طرح آگاہ رکھنا چاہیے کیونکہ ابھی نہ جانے کتنے فتنہ ہائے حشرانگیز آئندہ اٹھتے رہیں گے۔ پروفیسر صاحب نے انگریزی امپیریلزم اور کانگریس اور

© rasailojaraid.com